سوال

میں نے نماز کے لیے وضوء کیا، مجھے دوران نماز یاد آیا کہ وضوء کرتے وقت ناک میں پانی نہیں چڑھایا تھا، میرے اس وضوء اور نماز کا کیا حکم ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

وضوء کرتے وقت ناک میں پانی چڑھا کر ناک جھاڑنا واجب ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے ثابت ہے، اور آپ نے اس کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

"جو شخص وضوء کرے وہ اپنے ناک کو جھاڑے"

صحیح بخاری اور صحیح مسلم

اور ایک روایت میں ہے :

"جو شخص وضوء کرے وہ ناک میں پانی چڑھائے"

اس لیے جو شخص ناک میں پانی نہیں چڑھاتا اس کا وضوء صحیح نہیں، اس لیے آپ کے لیے دوبارہ وضوء کر کے نماز ادا کرنا ہوگی

واللہ اعلم .

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (59/110)

1197